© rasailojaraid.com

نہیں ہو سکتا اور نہ انہیں امن و سکون میسر آسکتا ہے برادر مکرم مولانا محمد اکرم کاشمیری نے اپنی سلیم الفطرتی اور حسن ذوق کی بنا پر پاکستان میں پہلی مرتبہ اشرف اکیڈمی کی جانب سے نہایت ہی شاندار اور عمدہ طور پر شائع کر کے علمی و دینی حلقوں پر احسان کیا ہے یقیناً اہل علم او تاریخی و مطالعاتی ذوق رکھنے والے احباب کے لیے ایک عظیم نادر علمی تحفہ ہے۔

مناقب صحابہ کرامؓ

از حافظ محمد اقبال رنگونی ــــ صفحات ۲۲۴

ملنے کا پتہ: حافظ نور محمد انور، مکتبۃ الفاروق، سلطان پورہ روڈ لاہور

پیش نظر کتاب حضرات صحابہ کرام کے مناقب، ان کی عظمت شان اور تذکرہ و تاریخ سے بڑھکر ان کی قرآنی شخصیات کے فضائل و محامد پر مشتمل مختلف مضامین کا مجموعہ ہے، ۱۱ مضامین میں سے، مضامین کے مولف خود مرتب کتاب مولانا محمد اقبال صاحب ہیں ان کو اللہ نے رواں قلم، تحریر کی شگفتگی اور عشق صحابہ کی دولت سے نوازا ہے جوان کی تحریر میں بھی چھلکتا نظر آتا ہے سلامت و روانی، علمی پختگی، استدلال اور تحقیقی رنگ اس پر مستزاد، بقیہ دس مقالات کے مضمون نگار مولانا عبدالستار ندوی، علامہ خالد محمود، مولانا ابوالکلام آزاد، مولانا قاری محمد طیب اور مولانا مفتی محمد شفیعؒ جیسے جلیل القدر اہل علم اور صاحبان فضل میں جن کا نام ہی مضمون کی ثقاہت کی ضمانت ہے کتابت متوسط، مضبوط ڈوائی دار جلد اور مکتبۃ الفاروق لاہور کے جناب حافظ نور محمد انور کے ذوق طباعت کی آئینہ دار ہے۔

شہیدِ اسلام

از چوہدری عبدالحمید ــــ صفحات ۶۴۰ ــــ قیمت ۲۷۰ روپے

ناشر مکتبہ کاروان کچہری روڈ، لاہور

جناب چوہدری عبدالحمید صاحب نے شہید صدر ضیاء الحق سے متعلق بہت سے مضامین اور بعض معلومات، اس کتاب محبت مآب میں شامل کر دی ہیں۔ ان تحریروں کی بدولت بیسویں صدی کے اس عظیم شہید اسلام کی سیرت اور کردار کے بیشمار مثبت پہلو قارئین کے سامنے آگئے ہیں۔ ضیاء الحق کو اوطان اسلام میں بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔ شاہ فیصل کی شہادت کے بعد سربراہان عالم اسلام کی نگاہوں میں کو ایک طرح سے محوری حیثیت حاصل تھی۔ جبھی تو انھوں نے اسے اپنا واحد نمائندہ قرار دے کر یو این او میں بھیجا تھا۔ ضیاء الحق کا یہ شرف و افتخار امت اسلامیہ کے حوالے سے بے مثل ہے۔ ضیاء الحق کی بدولت اقوام متحدہ کی فضاؤں میں قرآن کریم کی نداۓ حق گونجی۔ خدا ضیاء الحق کے درجات، فردوس بریں میں بلند کرے اور اسے اعظم شہداء کے حزب مقدس میں مقام عالی سے نوازے۔ آمین

ایک امریکی مدیر مسٹر ولسن نے ریڈرز ڈائجسٹ امریکی ایڈیشن کے شمارہ دسمبر ۱۹۸۸ء میں شہید ضیاء الحق کی یاد میں لکھتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ بارہا امریکی حکومت نے جہاد افغانستان سے جان چھڑا لینے کا عندیہ ظاہر کیا کہ مبادا کہیں روس کے ساتھ براہ راست تصادم ہو جاتے مگر ہر بار ضیاء الحق آڑے آتا تھا اور ہر بار یقین دلاتا تھا کہ وہ

© rasailojaraid.com